نقطہ نظر

پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت

مولانا الطاف الرحمٰن بنوی

استاد الحدیث جامعہ امداد العلوم صدر پشاور

نمبر شمار:	ذیلی عنوانات:	نمبر شمار:	ذیلی عنوانات:
۱:	پوسٹ مارٹم کا تعارف	۵:	جواز کے فیصلے کے لئے چند فقہی جزئیات سے مدد
۲:	ہیئۃ کبار العلماء کا فیصلہ	۶:	عرب علماء کرام فیصلے پر علوم اطمینان کے وجوہ
۳:	فیصلے کا حاصل	۷:	مسئلہ ہذا کا جائزہ پاکستان کی تناظر میں
۴:	ما بہ الفرق		

پوسٹ مارٹم کا تعارف:

پوسٹ مارٹم انگریزی زبان کا ایک مرکب لفظ ہے۔ جس میں پوسٹ کے معنی ہیں۔ After یعنی بعد اور مارٹم کے معنی ہیں۔ Death یعنی موت چنانچہ پورے لفظ کا بامحاورہ ترجمہ بعد الموت یا موت کے بعد ہوگا۔ میڈیکل ڈکشنری میں پوسٹ مارٹم کا اصطلاحی مفہوم یہ بیان کیا گیا ہے۔

The Post Mortem, Examination of body including the internal organs and structure ofter dissection so as to determine the causes of death or the nature of pathological changes.

یعنی مردہ جسم کو کھول کر اس کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کا معائنہ کرنا تا کہ موت کا سبب معلوم ہو سکے۔ مفہوم بالا سے واضح طور پر معلوم ہوا کہ پوسٹ مارٹم کی بنیادی طور پر دو قسمیں ہیں۔ **1- Medicolegal Autopsy 2- Pathological Autopsy.**

ڈاکٹری کے پاریکھ کی انگریزی کتاب۔ **Text Book of Medical Jurisprudence & Texicology Doctor** میں میڈیکولیگل اٹاپسی کی تعریف یوں کی گئی ہے۔ قانون کے مطابق کسی رجسٹرڈ میڈیکل ڈاکٹر کے ذریعے جسم انسانی کے اندرونی اور بیرونی اعضاء کا معائنہ کر کے موت کا وقت اور وجہ متعین کرنا۔ پیتھالوجیکل اٹاپسی کے ذریعے امراض کی تشخیص اور طبعی ترقی کے راستے کھلتے ہیں۔ اس کے لئے بھی ہسپتال میں ایک پیتھالوجیسٹ ہوتا ہے۔ پوسٹ مارٹم کی اس ضروری تعریف، تجزیے اور غرض و غایت کے

بیان کے بعد اصل مسئلہ اس کے حکم شرعی کا ہے۔ظاہر ہے کہ مردہ اجسام کے چیر پھاڑ کی یہ کاروائی اسلام کے دور اولین بلکہ تدوین فقہ کے زمانے میں موجود نہ تھی۔قانون کی مدد یا طبی ترقی کے لئے یہ طریقہ تحقیق بالکلیہ حادث اور دور جدید کی پیداوار ہے۔سو اس کا شرعی حکم صراحۃ نہ تو کسی آیت اور حدیث میں بیان ہوا ہے۔اور نہ ہی اصحاب مذاہب نے بعینہ اس پر کوئی مثبت یا منفی گفتگو کی ہے۔چنانچہ اس معادلہ اور موازنہ کیا جائے گا۔اور پھر اس کے دوسرے نظائر اور شواہد کی مدد سے اس کے جواز اور عدم جواز کا حکم معلوم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔مملکت سعودیہ عربیہ نے پیش آمدہ مسائل پر بحث وتمحیص کے لئے ہیئۃ کبار العلماء کے نام سے ملک بھر کے بڑے بڑے علماء کا ایک اعلیٰ سطحی بورڈ قائم کیا ہے۔جس نے اپنے نویں اجلاس منعقدہ ۱۳۹۶ھ میں تشریح جثۃ المسلم یعنی پوسٹ مارٹم کے مختلف اقسام اور ہر ایک کا شرعی حکم اس طرح بیان کیا ہے۔

ہیئۃ کبار العلماء کا فیصلہ:

المو ضوع ینقسم الی ثلاثہ:

الاول : التشریح بغرض التحقیق عن دعوی جنا یة .

الثا نی:التشریح لغرض التحقیق عن امراض وبائیة لتتحد علے ضونه الا حتیاطا ت الكفيلة با لو قا یة منها.

الثالث :التشریح لغرض العلمی تعلما وتعلیما.

قبا لنسبة الی القسمین ای الاول اولثانی فان المجلس یری ان فی اجاز تها تحقیقا لمصا لح كثيرة فی مجالات الا من و العدل وو قا یة المجتمع من الا مراض الو با ئیة ، ومفسدة انتها ک کرامة الجسة المشرحة مغمو رةفی جنب المصا لح الكثيرة و العا مة المتحققة بذالک ،وان المجلس لهذا یقره با لا جما ع اجازة التشریح لهذین الغرضین .واما با لنسبة للقسم الثا لث وهو التشریح للغرض العلمی فنظرا الی ان الشر یعة الا سلا میة قد جائت بتحصیل المصا لح وتکثیر ها ویدرء المفا سد وتقليلها وبارتکا ب ادنی الضررین لتفویت اشد هما وانه اذا تعا رضت المصا لح اخذبا ر جحها و حیث ان تشری ح غیر الا نسان من الحیوانا ت لا یغنی عن تشر ح الا نسان وحیث ان فی التشریح مصا لح کثیر ة ظهرت فی التقدم العلمی فی مجالا ت الطب المختلفه فان المجلس یری ج،تشریح جثة الا دمی فی الجملة الا انه نظر الی عنا یة الشریعة الا سلامیه بکرامة المسلم میتا کعنایة بکرامة حیا و ذالک لما روی احمد وابو داو د وابن ماجة عن عائشة رضه رضی اللّٰه تعالیٰ عنها ان النبی صلی اللّٰیه علیه وسلم قال کسر عظم المیت ککسره حیا ونظر االی ان التشریح فیه امتها ن لکرامة وحیث ان معصومة فان المجلس یری الا کتفاء بتشریح مثل هذا الجثث وعد م تعرض لجثث اموات معصومین والحال ما ذکر.

فیصلے کا حاصل:

ہیئۃ کبار العلماء کے اس فیصلے کا حاصل کچھ یوں ہے۔
پوسٹ مارٹم کی تین قسمیں ہیں۔ایک وہ جو غیر طبعی موت کے سلسلے میں موت کا وقت، اس کا سبب اور ان دوسرے تفصیلات کو معلوم کرنے کے لئے کیا جاتا ہے۔ جو قانون کو مطلوب ہوں۔ دوسرے وہ جو وبائی امراض علل کی دریافت کے لئے کیا جاتا ہے۔ تاکہ اس کی روشنی میں حفاظتی تدابیر تلاش کیے جاسکیں۔
تیسرے وہ جو عمومی طبعی معلومات کے لئے تدریسی ضرورت کے تحت روبکار لایا جاتا ہے۔ مجلس پہلی دو قسموں میں ان مصالح عامہ کثیرہ کی وجہ سے جواز کا فتویٰ دیتی ہے۔ جو مجلس کے خیال میں پوسٹ مارٹم کے بغیر حاصل نہیں ہوسکتے۔ البتہ تیسری قسم میں مجلس کی فتویٰ کی رو سے مسلمان لاش کی بجائے اس کے لئے کسی غیر مسلم غیر معصوم یعنی کافر غیر ذمی کی لاش کو استعمال کیا جائے۔
ان تینوں میں فرق کی وجہ یہ ہے۔

مابہ الفرق:

قانونی مدد یا وبائی امراض کے علل کی دریافت کے لئے اسی مقتول یا وبازدہ میّت ہی کا پوسٹ مارٹم مفید ہوسکتا ہے۔ ہر کسی کا پوسٹ مارٹم تو مفید طلب نہیں ہوسکتا ہاں عام طبی معلومات کے لئے کسی بھی انسانی لاش کا پوسٹ مارٹم فائدہ مند ہوسکتا ہے۔ لہذا یہ عمومی ضرورت کسی معصوم کی بجائے غیر معصوم سے پوری کی جائے واضح رہے۔ کہ شریعت کی اصطلاح میں معصوم وہ شخص ہے۔ کہ جس کی جان ومال اور آبرو شرعی طور پر محفوظ ہو چنانچہ اس لحاظ سے ذمی بھی محفوظ ہے۔ اور غیر معصوم وہ ہے کہ شریعت میں جس کے کسی چیز کی حفاظت کا ذمہ نہیں لیا گیا ہو۔ مثلاً حربی کافر۔
ارکان مجلس نے حرمت مسلمِ حیاً ومیتاً کے شرعی مسلے کے باوجود پوسٹ مارٹم کی قسمیں اولین کے جواز میں ان فقہی جزئیات کو بطور دلیل پیش کیا ہے۔ جن میں چند عمومی مصالح کی بدولت احترام مسلم کے کلیئے سے متنازعہ بین الفقہاء سہی لیکن فی الجملہ استشناءات روا رکھی گئی ہیں۔

جواز کے فیصلے کے لئے چند فقہی جزئیات سے مدد:

مجلس نے جواز کے فیصلے کا مدار استثناء کے مندرجہ ذیل پانچ مواقع پر رکھا ہے۔
(۱) جہاد کے موقع پر اگر کفار نے مسلمین یا اطفال مسلمین کو آڑ بنا کر مسلمانوں کا سامنا کیا تو اس حقیقت کے باوجود کہ مسلمانوں کی گولہ باری سے یہ آڑ بنائے ہوئے مسلمان بھی متاثر اور مقتول ہوں گے۔ اکثر فقہاء کے نزدیک یہ گولہ باری جائز ہے۔ کیونکہ ایسا کرنے میں مسلمانوں کی فتح اور دین کی سربلند اور غلبے کی عظیم مصلحت پنہاں ہے۔
(۲) کسی حاملہ عورت کے مرنے کی صورت میں اس کے بچے کی زندگی بچانے کے لئے اکثر فقہاء کے نزدیک اس عورت کے پیٹ کو

چاک کیا جاسکتا ہے۔اسی طرح سے اگر کسی مردہ کے پیٹ میں اپنا یا کسی اور کا نگلا ہوا مال باقی رہ جائے تو اس کے نکالنے کے لئے بھی بعض فقہاء کے نزدیک اس کے پیٹ کو شق کیا جاسکتا ہے۔

(۳) اگر کسی موقع پر جان کے لالے پڑ جائیں اور کسی مسلمان میت کا گوشت کھانے کے سوا سدّ رمق کی کوئی صورت باقی نہ رہے۔تو کچھ فقہاء نے اس کو بھی جائز بتلایا ہے۔

(۴) اگر کسی سمندری سفر میں سواریوں سے لدی ہوئی بحری کشتی یا جہاز اس حد تک بوجھل ہونے لگے کہ سواریوں میں تخفیف کے سوا ڈوب مرنے سے بچنے کے لئے کوئی کارگر حیلہ باقی نہ رہے۔تو رضا کارانہ طور پر قرعہ اندازی کے طریقہ سے بعضوں کا سمندر میں کود کرنا مرنا جائز قرار دیا گیا ہے۔

(۵) جہاد اسلامی کی صورت میں دشمن کی آبادیوں پر گولہ باری کو جائز قرار دیا گیا ہے۔حالانکہ عام آبادیوں میں بچے، بوڑھے اور عورتیں بھی ہوتی ہیں۔جن کا عام طور پر جنگ کی حالت میں بھی قتل کرنا اسلامی نقطہ نظر سے جائز نہیں۔

معزز علماء کرام! ابھی تک پوسٹ مارٹم کی نوعیت کی توضیح اور اس کے مختلف اقسام میں ہیئۃ کبار العلماء کے حوالے سے عام طور پر عالم عرب کے علماء کرام کا نقطہ نظر آپ کے سامنے آگیا۔کیونکہ سعودی عرب کی طرح مصری علماء کرام کا رجحان بھی جواز کی طرف ہے۔اب میں اپ کے سامنے اس مسئلے کو دو حصوں میں تقسیم کرتا ہوں۔اور اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہر ایک کے بارے میں اپنا نقطہ نظر آپ کے سامنے پیش کروں گا۔

اس مسئلے کی ایک حیثیت یہ ہے۔کہ فی نفسہ متذکرہ اغراض کے لئے پوسٹ مارٹم جائز ہے۔کہ نہیں؟۔اور دوسری حیثیت یہ ہے۔ہمارے اپنے ملک پاکستان کی مخصوص صورت حال میں پوسٹ مارٹم کا حکم جوں کا توں قابل نفاذ ہے۔یا اس میں کوئی فرق ہے؟۔

عرب علماء کرام کے فیصلے پر فیصلہ عدم اطمینان کے وجوہ:

سو پوسٹ مارٹم کے فی نفسہ جواز یا عدم جواز کے سلسلے میں گو میں عرب علماء کرام کے فیصلے سے قطعی انکار کی گنجائش تو نہیں پاتا لیکن مندرجہ ذیل وجوہ سے اس پر پوری طرح مطمئن بھی نہیں ہوں۔

(۱) ہر چند کہ دور جدید میں میڈیکل تحقیقات کا فن اپنی چوٹیوں کو چھو رہا ہے۔تاہم ان تحقیقات کے نتائج وہ قطعیت پیدا نہیں کرتے جو قصاص اور حدود کی شرعی سزاؤں کے اجراء کے لئے ضروری ہے۔(۲) بلاشبہ انسانی زندگی بہت قیمتی اور اس کی تندرستی ہزار نعمت ہے۔لیکن ایک مسلمان کے نقطہ نظر سے اس کی ساری قدر و قیمت کا مدار اس میں موجود خوئے بندگی پر ہے۔صحت اور مرض دونوں صورتوں میں انہیں کے حسب حال بندگی کے اپنے اپنے وظائف ہیں۔سو اس لحاظ سے بیماری کوئی اتنا بڑا حادثہ نہیں جس سے بچنے کے لئے سارے شرعی محظورات کو انگیز کیا جاوے۔

(۳) واقعتاً قرآن وحدیث سے علاج معالجے کا نہ صرف جواز نکلتا ہے۔بلکہ اس سلسلے میں ترغیب وتشویق کا پہلو خاصا نمایاں ہے۔تاہم

علاج معالجے میں اتنا مبالغہ کہ جس سے بے شمار دینی مفاسد اور مضرات لازم آئیں شاید مطلوب ومحمود نہ ہو۔

(۴) علم طب میں اس ترقی کے باوجود علاج سے صحت کا حاصل ہونا گو درجات میں فرق ہو لیکن پہلے کی طرح بھی ظنی ہی ہے۔ لہذا اس کے لئے شرعی قطعیات کو نظر انداز کرنا قرین قیاس معلوم نہیں ہوتا۔

(۵) دینی نقطہ نظر سے انسان کی دنیاوی زندگی محض مزرعۃ الآخرۃ یعنی آخرت کی کھیتی ہے۔ چنانچہ اس کے لمحے لمحے میں احکام تکلیفیہ سے ابتلاء وآزمائش کا ایک تسلسل رواں دواں ہے۔ ان تکلیفی احکام میں شریعت کا اپنا ایک مخصوص مزاج ہے۔ جس میں زیادہ سے زیادہ سادگی اور فطریت کو باقی رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ چنانچہ ہمارے علمائے کرام نے روایت ہلال اور سمت قبلہ کی تعین میں زیادہ فنی اور سائنسی ذرائع کے استعمال کو پسند کیا ہے۔ کیونکہ ان سے شریعت کے اصل مقاصد کے حصول میں آسانی کی بجائے مزید مشکلات پیدا ہوتی ہے۔ سو تشریح الجثث میں بھی امور منصوصہ فی الشرع مثلاً تحقیق جرم کے سلسلے میں ایمان وشہادات اور امراض کے سلسلے میں کم خرچ اور باہرکت طب نبویؐ کا تعطل اور التواء تو لازم آتا ہے۔ لیکن اس کے مقابلے میں خوب غور وفکر کرنے کے بعد بھی کوئی واضح اور معتد بہ فائدہ حاصل ہوتا نظر نہیں آتا گو مجھے شدید احساس ہے۔ کہ یہاں موجود اکثر بلند نظر اور روشن خیال سامعین میری اس گفتگو کو یاوہ گوئی ہی قرار دیں گے۔ لیکن میں بعض اپنے اور کچھ دوسرے لوگوں کے تجربات وتاثرات سے اس نتیجے پر پہنچا ہوں کہ دور جدید کی سائنسی ترقیات سے ہم نے شعبہ حیات میں پایا بہت کم اور کھویا بہت زیادہ ہے۔

مسئلہ ہذا کی جائزہ پاکستان کی تناظر میں:

حضرات علمائے کرام! پوسٹ مارٹم کے مسئلے پر ان دوطرفہ امکانات کے سامنے آجانے کے بعد اس پر فتویٰ کے انداز میں کوئی بات کہنی ظاہر ہے۔ کہ مجھ جیسے فقہ کے مبتدی طالب علم کے لئے ممکن نہیں سو اس سلسلے میں کوئی قطعی موقف اختیار کئے بغیر میں اس مسئلے کے دوسرے شق کی طرف منتقل ہوتا ہوں۔ اور وہ شق یہ ہے۔ کہ ہمارے اپنے ملک پاکستان میں اس کا کیا حکم ہے۔ سو اس سلسلے میں میرا دوٹوک موقف یہ ہے۔ کہ یہاں پوسٹ مارٹم قطعاً ناروا اور ناجائز ہے۔ اور اس کے دلائل مندرجہ ذیل ہیں۔ جیسے کہ یہ بات کسی سے بھی مخفی نہیں کہ ہمارے ہاں کی ساری حکومتیں اپنی تمام تر توانائیوں اور قومی وسائل کو ملک میں برپا جنگ اقتدار میں جھونکے رکھی ہیں۔ طب سمیت کسی بھی شعبے میں تحقیق وترقی کی کماحقہ حوصلہ افزائی نہیں ہو رہی ہے۔ چنانچہ اولاً تو واقعی ماہرین پیدا ہی نہیں ہوتے۔ ثانیاً کچھ لوگ مہارت حاصل کر بھی لیں تو رشوت اور کوٹہ سسٹم کی بدولت عام طور پر ہر جگہ مستحقین سے غیر مستحقین کو اولیت اور اہمیت حاصل ہوتی ہے۔ اندریں حالات ان کے طبی تجزیوں پر اعتماد کرنا آسان کام نہیں ہے۔

(۳) عام طور پر پوسٹ مارٹم کا عملہ غیر ضروری بلکہ دانستہ طور پر اذیت ناک تاخر وتعویق سے کام لیتا ہے۔ تاکہ میت کے متعلقین اس عملے کے ہتھے چڑھے ہوئے میت کو واگزار کرنے کے لئے کوئی نزرانہ وشکرانہ ادا کرے جس سے نہ صرف میت کی تجہیز وتکفین میں شرعی طور پر مطلوب عجلت فوت ہوتی ہے۔ بلکہ کفن دفن کے ذمے داروں کے ساتھ ساتھ اس کار خیر میں معاونت کے لئے جمع ہو کر انتظار کرنے

والوں کا بھی ناک میں دم کرلیا جاتا ہے۔

(۴) ان سب سے بڑھ کر بحیثیت مجموعی ہمارے رگ وریشے میں پھیلی ہوئی وہ بے ایمانی اور بددیانتی ہے۔ جن کی بدولت ہم زندگی کے انتہائی سنجیدہ مسائل میں بھی ڈنڈی مارنے سے باز نہیں آتے سوڈاکٹر سے لے کر عدالت تک کی رائے کو مختلف طریقوں سے متاثر کرنا روزمرہ کا معمول بن گیا ہے۔ نتیجتاً پوسٹ مارٹم محض ایک قانونی کاروائی کے علاوہ مزعومہ اغراض میں ذرہ بھر مفید نہیں رہا ہے۔

معزز سامعین! پوسٹ مارٹم کی شرعی حیثیت پر گفتگو کرنے کے بعد تک اس کے متبادل کا تعلق ہے۔ تو میرے خیال میں تحقیق جرم اور قانونی مدد کے لئے میڈیکولیگل اٹاپسی کی بجائے انہیں سادہ طریقوں پر عمل کیا جائے جو شریعت نے گواہوں اور قسامۃ کی شکل میں متعین کئے ہیں۔ اور وبائی امراض کی تشخیص اور عام طبی ترقی کے لئے پیتھالوجیکل اٹاپسی کی بجائے جلد از جلد اور کم از کم نقل وحرکت کے ساتھ الٹراساؤنڈ کے استعمال سے ماخوذ نتائج پر اکتفا کیا جائے۔ شریعت کی نظر میں جرائم اور امراض کی سزا اور علاج میں مبالغہ آرائی سے بڑھ کر اس کے اسباب اور دواعی پر قدغن لگانا بہت زیادہ اہم ہے۔

نرخنامہ برائے اشتہارات

بین الاقوامی معیار کا تحقیقی سہ ماہی مجلّہ

''المباحث الاسلامیہ (اردو)''

Ret List for Advertisement

Quarterly International Magazine ALMABAHIS-AL-ISLAMIA

(1) آخر صفحہ رنگین........4000 روپے

(2) اندورن آخر صفحہ رنگین.......3000 روپے

(3) اندرون صفحہ اول رنگین.........3,000 روپے

(4) مکمل صفحہ سادہ.........1500 روپے

(5) آدھا صفحہ سادہ.........1000 روپے

(6) ایک تہائی صفحہ سادہ.......500 روپے

یہ پاکستان اور دنیا بھر کے لائبریریوں کا واحد منتخب اسلامی تحقیقی مجلّہ ہے۔

اپنے کاروبار کی تشہیر کے لئے سہ ماہی مجلّہ ''المباحث الاسلامیہ (اردو)'' میں اشتہار دے کر ہم خرما وہم ثواب کے مصداق بنیں۔

برائے رابطہ: دفتر جدید فقہی تحقیقات، جامعہ المرکز الاسلامی پاکستان بنوں

فون: 0928-331353 فیکس: 0928-331355

ای میل almarkazulislami@maktoob.com